ٹرانس جینڈر ایکٹ 2018

اسے ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائیٹس) ایکٹ 2018 کہا جا سکتا ہے۔ اِس کا اطلاق پاکستان میں ہر جگہ ہو گا۔ اِس کا اطلاق فوری ہو گا۔

چیپٹر نمبر ایک:

|| 1 تعریف (Definitions)

تعریف یا ڈیفینیشنز میں ایکٹ برائے جینڈر پروٹیکشن رائیٹس، سی این آئی سی یعنی شناختی کارڈ، کمپلینینٹ یعنی شکایت کُنندہ، سی آر سی مطلب بچوں کا رِجسٹریشن فارم یا فارم ب / بی، جینڈر ایکسپریشن کا مطلب کِسی شخص کی صنفی شِناخت وُہ خُود یا دُوسرے کیسے کرتے ہیں، جینڈر آئیڈینٹیٹی یعنی صنفی شِناخت کا مطلب کہ وہ شخص اندر سے خُود کو کیسا محسوس کرتا ہے، بطور مرد، عورت، کُچھ کُچھ دونوں یا کُچھ بھی نہیں۔ یہ شناخت پیدائش کے وقت دِی گئی صنفی شِناخت

سے مُطابقت رکھ سکتی ہے اور نہیں بھی رکھ سکتی۔ اِس کے بعد گورنمنٹ یعنی حکومت سے مُراد وفاقی حکومت ہے۔

ہراسمنٹ سے مُراد یا ہراسمنٹ میں جِنسی، جِسمانی، ذہنی اور نفسیاتی ہراسمنٹ مُراد ہے جِس کا مطلب یہ ہے کہ سیکس کے لیے متشدد رویے، دباؤ، ناپسندیدہ سیکشوئل ایڈوائس، دعوت دینا وغیرہ سمیت ایسے تمام رویے جو اِس ضِمن میں آتے ہیں وہ ہراسمنٹ کہلائے جائیں گے۔

نادرا کا مطلب شِناختی کارڈ و اعداد و شمار کی رجسٹریشن کا اِدارہ ہے۔ نوٹیفیکیشن جو گزٹ میں پبلش ہُوا ہو۔ پی ڈی ایم سی یعنی پاکستان میڈیکل این ڈینٹل ایسوسی ایشن، پی ڈی ایم سی آرڈیننس 1962۔

پرسکرائیبڈ مطلب وفاقی حکومت نے جو قوانین اِس ایکٹ میں بنائے / پاس کیے ہیں۔ رُولز مطلب جو قوانین اِس میں شامِل ہیں۔

2|| ٹرانس جینڈر پرسن مطلب:

درمیانی جِنس (خنسہ) مردانہ و زنانہ جِنسی اعضا کے ساتھ یا پیدائشی جِنسی ابہام، خواجہ سرا ایسا میل چائلڈ جو بوقت پیدائش میل درج کیا گیا ہو لیکن جِنسی طور پر ناکارہ / خصی ہو گیا ہو، ایک

ختم نبوت ﷺ زندہ باد **عظمت صحابہ زندہ باد**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈمن "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- ❖ گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی و غیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- ❖ گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- ❖ کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ❖ ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- ❖ اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈمن سے رابطہ کیجئے۔
- ❖ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- ❖ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- ❖ عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- ❖ **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- ❖ اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈمن سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد **پاکستان پائندہ باد**

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

ٹرانس جینڈر مرد یا عورت جِس کی صنفی، جِنسی شِناخت یا شِناخت کا اِظہار معاشرے کی عُمومی اقدار سے ہٹ کر ہو یا اُس صنفی شناخت سے ہٹ کر ہو جو اُنھیں بوقتِ پیدائش دِی گئی تھی۔

کوئی ایسا لفظ یا الفاظ جِس کی تعریف اِس ایکٹ میں نہیں کی گئی یا لِکھی گئی اُس کا مطلب وُہی لِیا جائے گا جو سی آر پی سی (ضابطہ فوجداری 1898) یا پی پی سی (1860) تعزیراتِ پاکستان میں درج ہے۔

چیپٹر نمبر دو

ایک ٹرانس جینڈر کو اپنی جِنسی / صنفی شِناخت اُس شِناخت کے مُطابق درج کروانے کا حق ہو گا جو صنفی / جِنسی شِناخت وُہ خُود کو تصور کرتا ہے۔

ایک ٹرانس جینڈر اپنے آپ کو سب سیکشن وَن کے تحت اپنی تصور کردہ شِناخت یعنی self perceived identity کے مُطابق تمام نادرا یا دیگر حکومتی اِداروں میں درج کروا سکتا ہے۔

ہر ٹرانس جینڈر اپنے آپ کو نادرا آرڈیننس 2000 یا دیگر متعلقہ قوانین کے مُطابق اٹھارہ سال کی عُمر ہونے پر سیلف پرسِیوڈ جینڈر آئیڈینٹیٹی کے مُطابق شِناختی کارڈ، پاسپورٹ یا ڈرائیونگ لائسنس بنوا سکتا ہے۔

ایک ٹرانس جینڈر جس کا شناختی کارڈ پہلے ہی بن چُکا ہے وہ بھی نادرا آرڈیننس 2000 کے مُطابق his or her سیلف پر ِسیوڈ آئیڈینٹٹی کو اپنے شناختی کارڈ، پاسپورٹ یا ڈرائیونگ لائسنس پر درج کروا سکتا ہے۔

چیپٹر نمبر تین:

تعلیمی، صحت یا دیگر اِداروں میں تعلیم یا سروسز سے منع کرنا، ختم کروانا، نااِنصافی پر مبنی رویہ، نوکری کرنے پر مجبور کرنا یا چھوڑنے سے زبردستی روکنا یا امتیازی سلوک منع ہے، غیر قانونی ہے۔ جو عوامی سہولیات ہیں، جو عوام کو دستیاب ہیں اُن سے روکنا، اُن کے استعمال سے روکنا، سفری سہولیات سے روکنا، عوامی سفری سہولیات استعمال کرنے سے منع کرنا، رہائش اختیار کرنے روکنا، جائیداد کی خرید و فروخت، کرایے پر عمارت لینے یا وراثتی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد سے محروم کرنے یا حق سے اِنکار کرنا بالکل غیر قانُونی ہو گا۔ اُنھیں جِنسی، جِسمانی طور پر گھر یا گھر سے باہر ہراساں کرنا بھی منع ہے۔

چیپٹر نمبر چار:

5|| برائے حکومتی فرائض و ذمہ داریاں:

حکومت کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وُہ ٹرانس جینڈرز کی معاشرے اور سماج میں مکمل اور محفوظ شمولیت کو مُمکن بنائے۔ اِن کے لیے ری ہیب سینٹرز سمیت دیگر پناہ گاہیں بنائے، میڈیکل سہولیات مُہیا کرے، نفسیاتی علاج و مدد سمیت تعلیم بالغاں کا بندوبست کرے۔

ٹرانس جینڈرز جو جَرائم میں ملوث ہوں اِن کے لیے الگ جیل خانہ جات، حوالہ جات و حوالات بنائے جائیں۔

تمام اِدارے جیسے کہ صحت کا اِدارہ یا دیگر اِداروں میں ٹرانس جینڈر ایشیو کے لیے وقتاً فوقتاً آگاہی دِی جائے۔

اِنہیں ووکیشنل ٹریننگ دِی جائے تا کہ یہ اپنی روزی روٹی کا اِنتظام کر سکیں۔ اِنھیں آسان قرضے یا امداد دے کر چھوٹے کاروبار کرنے پر تیار کیا جائے۔ اِن تمام معاملات کو مکمل کرنا ہی اِس ایکٹ کا مقصد ہے۔

چیپٹر نمبر پانچ

6|| ٹرانس جینڈرز کے حقوق کا تحفظ:

وراثتی جائیداد یا وراثت سے بے دخل نہیں کِیا جا سکتا یا امتیازی سلوک نہیں روا رکھا جا سکتا۔ جو شناخت یہ اپنے آئی ڈی کارڈ پر درج کروائیں گے اُس کے مُطابق وراثتی حق مِلے گا۔

بطور مَرد اندراج والے کو مَرد کا اور بطور عورت اندراج کو بطور عورت وراثتی حق مِلے گا۔ جو اپنی مردانہ یا زنانہ شِناخت بارے ابہام کا شکار ہیں اُن پر درج ذیل اطلاق ہو گا۔

اٹھارہ سال کی عمر ہونے پر جِن کا اندراج بطور مَرد ہے / ہو گا اُنھیں بطور مَرد جب کہ بطور عورت اندراج ہونے پر بطور عورت وراثتی حق مِلے گا / دِیا جائے گا لیکن پھر بھی اگر کِسی کو صنفی ابہام ہو گا تو دو الگ الگ اشخاص یعنی مرد اور عورت کے وراثتی حقوق کا اوسط / ایوریج حِصہ دِیا جائے گا۔ اٹھارہ سال سے کم عُمر یعنی نابالغ ہونے کی صُورت میں میڈیکل آفیسر کی رائے کے مُطابق طے ہو گا۔

7 || حقِ تعلیم

اگر کوئی ٹرانس جینڈر کِسی سرکاری یا پرائیویٹ تعلیمی اِدارے کی باقی شرائط پر پُورا اُترتا ہے تو اُس کو تعلیم کے حق سے محروم نہیں رکھا جا سکتا یا امتیازی سلوک نہیں کِیا جا سکتا۔ اُنھیں تفریحی سہولیات یا کھیلوں میں شمولیت سے منع نہیں کِیا جا سکتا۔

حکومت اِسلامی جمہوریہ پاکستان کے اُنّیس سو تہتر کے آئین کے آرٹیکل پچیس اے کے مُطابق ٹرانس جینڈرز کو لازمی اور فری تعلیم کی ضمانت دینے اور سہولیات مُہیا کرنے کے اقدامات کرے گی۔

جِنسی و صنفی امتیاز پر مبنی رویے غیر قانونی ہوں گے۔ اُنھیں اِس بنیاد پر تعلیمی اِداروں میں داخلہ دینے سے منع کرنا، روکنا یا کِسی ٹریننگ پروگرام میں حِصہ لینے سے روکنا یا کِسی سہولت کو اِستعمال کرنے سے روکنا غیر قانونی ہو گا۔

8 || نوکری کا حق

اِسلامی جمہوریہ پاکستان کے اُنّیس سو تہتر کے آئین کا آرٹیکل اٹھارہ جو اِن کے لیے جائز ذریعہ آمدنی، کاروبار یا نوکری کی ضمانت دیتا ہے اُس کا اطلاق کروایا جائے۔ کوئی بھی اِدارہ، محکمہ یا تنظیم نوکری، ترقی، تقرری، تبادلے یا متعلقہ معاملات میں امتیازی سلوک نہیں کر سکتا۔ جِنسی یا صنفی بنیادوں پر امتیازی سلوک غیر قانونی ہو گا۔

اِس بنیاد پر نوکری دینے یا پیشکش کرنے، اُن کی کِسی جگہ آمد و رفت یا پیش رفت، ترقی، ٹریننگ یا ایسے ہی فوائد کے حصول سے روکنا یا محدود کرنا غیر قانونی ہو گا۔ امتیازی سلوک برائے برخاستگی وغیرہ بھی غیر قانُونی ہے / ہو گا۔

9 || ووٹنگ کا حق

کِسی ٹرانس جینڈر کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کِیا جا سکتا وہ بمطابق اپنے شناختی کارڈ ووٹ ڈال سکتا ہے۔

|| 10 رائیٹ ٹُو ہولڈ پبلک آفس

عوامی عہدے کے اگر کوئی الیکشن میں حِصہ لینا چاہے تو اُسے نہیں روکا جاسکتا۔

|| 11 صحت کا حق

حکومت کو چاہیے کہ وہ میڈیکل نصاب کا دوبارہ جائزہ لے، جو ریسرچ ڈاکٹرز اور نرسنگ سٹاف کو ٹرانس جینڈرز کی صحت کے مسائل بارے ہے اُس کو مزید بہتر کیا جائے۔ اِن کو ہسپتالوں اور دیگر صحت کے مراکز پر سہولیات فراہم کی جائیں۔ اِن کو جِسمانی و نفسیاتی عِلاج، معالجے یا مدد کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ جِنس کے تعین یا correction میں مدد دِی جائے۔

|| 12 اکٹھے ہونے کا حق

بمطابق اُنّیس سو تہتر کے آئین کے آرٹیکل نمبر سولہ کے تحت دِیا جائے۔ حفاظت کا معقول بندوبست کِیا جائے۔ امتیازی سلوک نہ کِیا جائے۔

|| 13 پبلک پلیسز میں داخلے کی سہولت

اِس کے مُطابق ٹرانس جینڈرز کو پبلک پلیس میں داخلے، سہولیات کے استعمال سے جِنسی یا صنفی وجوہات پر روکا نہین جاسکتا، امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنایا جاسکتا۔ اِن کو روکنا یا امتیازی سلوک آئین کے آرٹیکل چھبیس کی خِلاف ورزی ہو گا۔

|| 14 جائیداد کا حق

جائیداد کی خرید و فروخت، لیزنگ یا کرائے پر حصول سے بوجہ جِنس / صنف روکا نہیں جا سکتا۔ یہ غیر قانونی ہے۔

|| 15 بنیادی حقوق کی ضمانت

آئین میں دیے گئے تمام بُنیادی حقوق کی ضمانت دِی جائے۔ یہ حکومتی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی بھی قِسم کے امتیازی سلوک سے روک تھام اور بچنے کے اقدامات کرے۔

|| 16 جرائم اور سزائیں

جو بھی ٹرانس جینڈرز کو بھیک مانگنے پر رکھتا یا مجبور کرے گا اُس کو چھ ماہ تک کی جیل کی سزا یا پچاس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

چیپٹر نمبر چھ

|| 17 اینفورسمینٹ میکنزم

آئینِ پاکستان، تعزیراتِ پاکستان اور ضابطہ فوجداری میں درج و دستیاب "remedies" کے ساتھ ساتھ متاثرہ ٹرانس جینڈر کو اگر کسی جگہ اُن حقوق سے محروم رکھا گیا یا جائے گا جو اُنھیں

آئین دیتا ہے تو اُسے وفاقی محتسب، نیشنل کمیشن فار سٹیس آف ویمن یا نیشنل کمیشن آف ہیومن رائٹس کو درخواست دینے کا حق حاصل ہو گا۔

چیپٹر نمبر سات:

18 || متفرق

Act having over-riding effect to any other law

اِس ایکٹ میں موجود پروژنز پہلے سے موجود قوانین سے متصادم ہونے کی صورت میں اُن پر بالا تصور ہوں گی یعنی اِن کی روشنی میں مزید معاملات برائے ٹرانس جینڈر دیکھے جائیں گے۔

حکومتی اختیار میں یہ شامل ہے وہ رولز بنائے، نوٹیفیکیشن جاری کرے یا اِس ایکٹ کے عمل درآمد کے لیے قوانین بنائے۔

حکومت کے پاس اختیار اور طاقت ہے کہ اگر اِس کے عمل درآمد میں کوئی مسائل یا مشکلات ہیں تو ایسے احکامات جاری کرے یا سرکاری گزٹ میں پبلش کرے۔ مسائل کو سامنے لا کر انھیں حل کرے تا کہ جلد از جلد رکاوٹ یا مشکل کو دُور کیا جا سکے۔ یہ سب دو سال کے اندر کیا جائے گا۔

Statement of Objects and Reasons

ٹرانس جینڈرز کی کمیونٹی کو سماجی بے دخلی اور امتیازی سلوک کے مسائل ہیں۔ تعلیمی سہولیات کی کم یابی، بے روزگاری، صحت کی سہولیات کی کمی اور اِسی طرح کے متعدد مسائل دَرپیش ہیں۔

سپریم کورٹ آف پاکستان نے دو ہزار نو میں ایک رولنگ پاس کی تھی کہ خواجہ سراؤں کو اُن کے بُنیادی حقوق سے کوئی قانون محروم نہیں رکھ سکتا۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل چھبیس اور ستائیس کی شِق نمبر ایک کے تحت تمام شہری قانون کی نظر میں مساوی ہیں۔

آرٹیکل اُنّیس آزادی رائے کی آزادی ہر شہری کو دیتا ہے لیکن پھر بھی ٹرانس جینڈرز کو امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور مظالم ڈھائے جاتے ہیں۔

ٹرانس جینڈر پرسنز پروٹیکشن (پروٹیکشن آف رائیٹس) بِل، دو ہزار سترہ: ٹرانس جینڈر کو ڈیفائین کرتا ہے۔ امتیازی سلوک سے روکتا ہے۔

اُسے شناخت کا حق / حقوق دیتا ہے، جو وہ خود کو کہتا یا مانتا ہے اُسے وہی شناخت دینے کی ضمانت دیتا ہے۔

کوئی اِدارہ اُسے نوکری، ترقی، تعلیم یا دیگر معاملات میں امتیازی سلوک کا نِشانہ نہ بنائے۔

حکومت کو چاہیے کہ وُہ اِن کی فلاح کے لیے اقدامات کرے۔ یہ بِل مندرجہ بالا گُزارشات کے حصول کے لیے ہے۔